تاثرات

سائنسدانوں سے:

پچھلے دنوں بھابھا کی قیادت میں سائنسدانوں کا ایک عظیم الشان اجتماع ہوا — جس میں ایٹم کی ہولناکیوں پر بروقت غور و خوض کیا گیا اور کہا گیا.. کہ اگر اس کے رُخ کو پھیرا نہ گیا اور اس کی قوتوں کو تعمیری منصوبوں کی تکمیل کیلئے صرف نہ کیا گیا، تو اس کی تباہیاں پورے عالمِ انسانی کو اپنی لپیٹ میں لینے والی ہیں —— گویا تہذیب و تمدن کا یہ فروغ اور علوم و معارف کا یہ ارتقاء جو ہزاروں برس کی جدوجہد سے حاصل ہوا ہے چند لمحوں میں فنا کے گھاٹ اُتر سکتا ہے۔ یہی نہیں خود زندگی کی تشبیہ انگیزیاں خطرہ میں ہیں اور اس امر کا بھی امکان ہے کہ ایٹمی بم گرنے سے یہ کرۂ ارض ہی چٹخ جائے —— یہ اس توانائی کا ایک پہلو ہے جس کو انسانی فکر و دانش کی فتنہ سامانیوں نے پیدا کیا ہے۔ دُوسرا پہلو یہ ہے کہ یہ بے پناہ قوت، جہاں ہلاکت و بربادی کی قیامت زائیوں کو اپنے دامن میں چھپائے ہوئے ہے وہاں اس میں ایک نئے دورِ حیات کو جنم دینے کی بھی پوری پوری صلاحیتیں پنہاں ہیں —— سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اس وقت ایندھن کے تمام پرانے ذخائر بتدریج دُنیا سے ختم ہو رہے ہیں اگر ایٹمی قوتوں کو اس غرض کے لئے استعمال میں نہ لایا گیا تو اندیشہ ہے کہ کوئلہ و پیٹرول ایک دن قطعی جواب دیدینگے اور پھر ان کا کوئی دُوسرا بدل اور نہیں مل سکیگا جو موجودہ صنعتی تہذیب کی ہنگامہ آرائیوں کو قائم رکھ سکے —— اس لئے ابھی سے ہمیں چاہئیے کہ مسئلہ کی اس نزاکت کو محسوس کریں۔ اور ایٹمی توانائی کو اس مقصد کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیں۔

سائنسدانوں کی یہ رائے بھی ہے کہ اس کے تعمیری استعمال کے حیرت انگیز نتائج سامنے آئینگے مثلاً زرعی پیداوار کی کمیت میں اضافہ ہوگا بعض پھلوں اور میووں کی ضخامت اور کیفیت بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہیگی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ جو فصل اب چھ ماہ میں تیار ہوتی ہے وہ تین ہی ماہ میں پک کر کٹنے کے قابل ہو جائے۔ اور اس طرح کسان نسبتہً اپنے کو زیادہ فارغ اور مطمئن محسوس کریں۔ طب پر بھی اس کا اثر پڑیگا۔ بہت سی بیماریاں جو اس وقت ناقابلِ علاج متصور ہوتی ہیں، قابلِ علاج قرار پائینگی اور تشخیص تو پہلے سے کہیں زیادہ یقینی اور سہل ہو جائے گی۔ سب سے زیادہ محیّر العقل انقلاب صنعتی دُنیا میں رونما ہوگا۔ پیدائش اشیاء اور رفتار میں بے اندازہ توسیع ہوگی۔ زمان و مکان کی طنابیں غضب کا سمٹاؤ اختیار کرلینگی۔ اور انسان بہت تھوڑے وقت میں بہت زیادہ کاموں کو نمٹا سکے گا ——

اس نوع کے اور بے شمار امکانات بھی ایٹمی توانائی سے وابستہ ہیں۔ جن کو اگر تعمیری مقاصد کے لئے استعمال کیا گیا۔ تو بالکل ایک نئی تہذیب معرضِ وجود میں آسکے گی۔ جو زیادہ شاندار، زیادہ راحت بخش اور انسانیت کے لئے زیادہ لائقِ فخر ہوگی —— لیکن سوال یہ ہے کہ ہوگا کیا؟ کیا سیاستداں، اپنے مکروہ عزائم کو پایۂ تکمیل تک پہنچا کر رہینگے؟ چاہے اس سے بزمِ وجود کا پورا نقشہ ہی درہم برہم ہو جائے